بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ✦ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ | جمعرات ۲۷ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ ۱۳۶۳ ہش ۱۳ | یکم امان ۱۳۶۳ ہش | یکم مارچ ۱۹۸۴ء | نمبر ۵۱

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع

(۲۹ فروری ۱۹۸۴ء)

"عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

دعا کریں کہ ہمیں دنیا کو امن و سلامتی کی راہ دکھانے کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملے

انسانیت کو تباہی سے بچانے کے لیے ہی اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے

کوڈیاتھور میں منعقدہ ۲۶ ویں آل کیرالہ احمدیہ مسلم کانفرنس کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کیرالہ (بھارت) نے اپنا ۲۶ - واں جلسہ سالانہ مؤرخہ ۱۳ - ۱۴ اور ۱۵ جنوری کو منعقد کیا۔ اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خصوصی روح پرور پیغام ارسال فرمایا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ۔ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

ھُوَالنَّاصِرُ — خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

"عزیز بھائیو اور بہنو! اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

مجھے یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ کیرالہ اپنا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۳-۱۴ اور ۱۵ جنوری کو KODYATHUR میں منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بہت بابرکت کرے۔ اسے کیرالہ میں اور تمام بھارت میں اشاعتِ اسلام کا ذریعہ بنائے اور اس میں شامل ہونے والوں کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ اور انہیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ وہ جو کچھ اس جلسہ میں سیکھیں اس پر عمل کر سکیں۔ آمین

گزشتہ سال مشرقِ بعید کے دورہ سے واپسی پر سری لنکا میں بھارت کی جماعت ہائے احمدیہ کے احباب اور نمائندگان سے ملنے اور ان کے حالات معلوم کرنے اور تبلیغ اسلام کے لئے نئی تجاویز سوچنے اور نئے منصوبے تیار کرنے کا موقعہ بھی ملا تھا۔ اور اس موقعہ پر خدا تعالیٰ کی طرف سے سپرد کی گئی اس عظیم ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے میں نے ہدایات بھی دی تھیں مجھے امید ہے کہ آپ اور بھارت کے دیگر احمدی دوست ان ہدایات پر عمل کرنے کے لئے کوشاں ہوں گے۔ اور تبلیغِ اسلام کے کام کو وسیع کرنے کے لئے مقدور بھر کوشش کر رہے ہوں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ آج دنیا کا ہر ملک اور ہر قوم ایک عظیم خطرے سے دوچار ہے اور ایک بھیانک تباہی اس کی منتظر ہے۔ انسانیت کو اس عظیم خطر سے اور تباہ کن انجام سے بچانے کے لئے ہی خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے۔ پس آپ کے اس جلسہ کے موقع پر میں آپ کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اپنی اس ذمہ داری کا احساس کریں اور تمام دنیا کو تباہی سے بچا کر فلاح اور کامیابی اور امن اور سلامتی کی راہ پر لے جانے والی اس عظیم مہم کے لئے اپنے آپ کو اور اپنے بیوی بچوں کو تیار کریں۔ تقویٰ کی راہ پر قدم ماریں۔ دنیا اور اس کی لذتوں پر فریفتہ مت ہوں کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں۔ اپنے خالق و مالک سے اپنے پیوند کو مضبوط کریں۔ خدا کے لئے تلخی کی زندگی کو اختیار کریں کہ وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا خوش ہو جائے اس فتح سے بہتر ہے جو غضب الٰہی کی موجب ہو۔ اپنے دلوں، اپنے ذہنوں، اپنی آنکھوں اور اپنے کانوں کو پاک کرکے اپنے خدا کے حضور جھکیں اور اس سے مدد مانگیں کہ وہ آپ کو اس ذمہ داری کو پورا کرنے اور اس فرض کو ادا کرنے کی ہمت بخشے جو اس نے آپ کے سپرد کیا ہے۔ دنیا کو مصائب اور آلام سے نجات دلانے اور امن اور سلامتی کی راہ پر چلانے کا یہ عظیم بوجھ اٹھانا ہمارے بس کی بات نہیں۔ یہ کام ہماری طاقت سے بڑھ کر اور یہ ذمہ داری ہماری ہمت سے کہیں زیادہ ہے۔ پس اپنے خدا کے حضور جھکیں کہ وہی ہے جو تمام طاقتوں اور تمام قوتوں کا سرچشمہ ہے اور وہی ہے جو ہماری کوششوں اور قربانیوں میں برکت ڈال سکتا ہے۔

اپنی راتوں کو زندہ کریں اور اپنی آنکھوں کے پانی سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کر دیں اور بے چین دل اور مضطرب روح کے ساتھ اپنے قادر و توانا خدا کے حضور عرض کریں کہ اے ارحم الراحمین! آج دنیا تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے اور ایک ہون کی مستقبل تیری مخلوق کے انتظار میں ہے۔ اے ہمارے آقا اور اے ہمارے مالک! تو نے دنیا کو اس تباہی سے بچانے کا عظیم کام ہمارے سپرد کیا ہے۔ اور ہمارے دلوں میں یہ تڑپ پیدا کی ہے کہ ہمارے بھائی تباہی اور بربادی کی طرف لے جانے والے اس راستہ کو چھوڑ کر امن اور سلامتی کی راہ پر قدم ماریں۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

● محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس تحریک جدید رقم فرماتے ہیں:۔

"مکرم چوہدری نذیر حسین صاحب صدر جماعت دلتیم ضلع سیالکوٹ وفات پا گئے ہیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون!)

مرحوم، مکرم چوہدری محمود نصر اللہ صاحب (جو محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے بھتیجے ہیں) کے خسر تھے اور عزیزہ امۃ الشافی صاحبہ کے والد۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔"

● انڈونیشیا کے شہر بانڈونگ میں مقیم مبلغ مکرم ماڈین انور احمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ آج کل ان کی حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

لجنہ اماء اللہ کے میگزین کی اشاعت کا کام مکرم انور احمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ موصوفہ کے سپرد ہے اور اس کی ایڈیٹنگ مکرم انور احمد صاحب کرتے ہیں اس کے علاوہ وہ مبلغین معلمین سکول میں پڑھاتے ہیں۔ سلسلہ کی کتب کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ بھی کرتے ہیں آج کل "انٹروڈکشن ٹو دی ہولی قرآن" (INTRODUCTION TO THE HOLY QURAN) کے انڈونیشین ورشن (VERSION) پر نظر ثانی کا کام کر رہے ہیں۔ اور خصوصی دعا کے مستحق ہیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

● برادرم مبارک احمد صاحب نجیب مربی سلسلہ ہڈیارہ جو گزشتہ دنوں ایک حادثہ میں زخمی ہو کر ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ اب ان کو TETNES (تشنج) کی تکلیف ہو گئی ہے اور آج کل میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صفی الرحمان خورشید واقف زندگی)

● خاکسار کے والد محترم چوہدری مظفر حسین صاحب انسپکٹر وکالت مال لمبا عرصہ درد گردہ کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور آج کل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے (باقی صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ

۲۷ رجمادی الاول ۱۴۰۴ھ
یکم مارچ ۱۳۶۳ہش

نافرمان قوموں کی بیمار ذہنیت

اور

اس کا انجام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں اِس امر پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ اس کے مبعوث کردہ رسولوں میں سے کوئی ایک رسول بھی ایسا نہیں گزرا جس کا اس کی قوم نے تمسخر نہ اڑایا ہو اور اسے اور اس کی دعوت کو ردّ نہ کیا ہو وہاں ساتھ ہی مخالفین انبیاء کی نفسیات پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور اس طرح واضح فرمایا ہے کہ ایک ہی نوع کی ذہنیت اور یکساں نفسیات کے زیر اثر ہر زمانہ کے لوگ مامورینِ الٰہی کی مخالفت کرتے اور دعوۃ الی اللہ کے کام میں روڑے اٹکاتے رہے ؛

پہلی بات اِس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی کہ خود ساختہ آبائی مسلک کی اندھی تقلید نافرمان قوموں کو مامورینِ الٰہی کی مخالفت پر اور ان کی دعوت کو ردّ کرتے پر اکساتی رہی۔ اپنی تمام تر نافرمانیوں اور بداعتدالیوں کے باوجود وہ لوگ یہی سمجھتے تھے کہ ان کا آبائی مسلک ہی حق ہے اور اس کے خلاف جو بات بھی کہی جائے وہ حق شمار نہیں ہو سکتی۔ ہر چند کہ وہ معاشرتی برائیوں میں سر سے پاؤں تک ڈوبے ہوئے ہوتے اور اباحتی زندگی گزار رہے ہوتے اور اپنی اِس حالت پر بے حد نالاں بھی ہوتے لیکن رٹ یہی لگاتے کہ ہمارا آبائی مسلک ہی درست ہے اور ہم اس کے خلاف ایک لفظ بھی سننے کے لئے تیار نہیں حالانکہ آباء و اجداد کا وہ خود ساختہ مسلک ہی خدائی منشاء اور سابقہ آسمانی ہدایت کے خلاف ہونے کے باعث ان کی تمام تر نافرمانیوں، بداعتدالیوں، معصیت نوازیوں، قسم ہا قسم کی معاشرتی برائیوں اور جملہ روحانی بیماریوں کا اصل ذمہ دار ہوتا۔

دوسری بات اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ خود ساختہ آبائی مسلک کی اندھی تقلید نافرمان قوموں کو سوچنے سمجھنے اور عقل سے کام لے کر کسی بات کے حُسن و قبح کو پرکھنے کے قابل نہ رہنے دیتی۔ خود ساختہ مسلک کی پیچ میں انتہائی بودے اور خلافِ عقل دلائل کا سہارا لے کر خوش فہمیوں میں مبتلا رہتا ان کا وطیرہ بن جاتا اور وہ اپنے خود ساختہ مسلک کے خلاف محکم دلائل پر غور کرنے کو تضیعِ اوقات گردانتے لگتے۔ یہ روش انہیں ظلم پر اُبھارتی اور وہ مامورینِ الٰہی اور ان پر ایمان لانے والوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیتے۔

تیسری بات اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ اول تو نافرمان قوموں کے افراد یہ سمجھتے کہ اب خدا کی طرف سے انہیں روکنے ٹوکنے والا کوئی نہیں آئے گا ان کی عمومی پکار یہی ہوتی کہ لَنْ يَبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا (المومن آیت ۳۵) اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا (الجن آیت ۸) اور اگر بالفرض وہ یہ مان بھی لیتے کہ خدا کسی کو ہماری اصلاح کے لئے بھیج سکتا ہے تو وہ اپنی طرف مبعوث ہونے والے مامور من اللہ کو یہ کہہ کر ردّ دیتے کہ کیا خدا تعالیٰ نے ایسے شخص کو ہی ہمیں ملنا تھا (نعوذ باللہ) یہ یہ خامی ہے بطور مامور من اللہ مبعوث کرتا تھا

اللہ تعالیٰ نے مخالفین انبیاء کی اس ذہنیت اور نفسیات کا سابقہ نافرمان قوموں کی روش کے ضمن میں بھی ذکر کیا ہے اور خود کفار مکہ کے متعلق بھی بتایا ہے کہ انہوں نے خود قسم ہا قسم کی گمراہیوں اور معاشرتی برائیوں میں سر سے پاؤں تک غرق ہونے کے باوجود اس یکساں بیمار ذہنیت اور نفسیات کے زیر اثر ہی سرورِ کونین فخر اولین و آخرین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی اور لوگوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز پر کان نہ دھرنے اور اپنے ہی خود ساختہ آبائی مسلک پر سختی سے جمے رہنے پر اُکسایا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس ذہنیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ (ص آیات ۵ تا ۹)

ترجمہ :۔ اور وہ تعجب کرتے ہیں کہ ان کے پاس انہی کی قوم میں سے ہوشیار کرنے والا آگیا اور کافر کہتے ہیں کہ یہ شخص تو فریبی اور سخت جھوٹا ہے ؟ کیا اس نے بہت سے معبودوں کو ایک معبود بنا دیا ہے ؟ یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے اور ان میں سے بڑے لوگ بولے کہ (اے لوگو!) یہاں سے چلو (یعنی

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

بحرِ محبت کے شناور

جو سجدے کر کے درِ یار سے نکلتے ہیں
چراغ بن کے وہ ظلمت کدوں میں جلتے ہیں

جہاں میں بحرِ محبت کے جو شناور ہیں
بھنور میں ڈوب کے ساحل پہ جا نکلتے ہیں

نہ پوچھو اہلِ محبت پہ کیا گزرتی ہے
یہ وہ شجر ہیں کہ جو سوکھ کر بھی پھلتے ہیں

قدم جو رکھتے ہیں ڈر ڈر کے راہِ اُلفت میں
وہ اپنی ہار پہ تا عمر ہاتھ ملتے ہیں

جو استقامت و صبر و رضا کے خوگر ہیں
وہ گرتے گرتے بھی منزل پہ جا سنبھلتے ہیں

عجیب رنگ ہیں اِس رنگ و بُو کی دنیا کے
کہیں چراغ کہیں دل کے داغ جلتے ہیں

نقوشِ پائے محمدؐ ہوں جن کی قسمت میں
وہ کب متاعِ جہاں سے انہیں بدلتے ہیں

محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ مغربی افریقہ

تقریر جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۸۳ء

غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم حافظ مظفر احمد صاحب
استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ

(۲) فتح مکہ

لشکر اسلام کی روانگی اور ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ظہور:

جب لشکر تیار ہو گیا۔ تو رمضان المبارک کی دوسری تاریخ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سات ہزار خدام کے جلو میں مدینہ سے نکلے۔ جن میں ایک ہزار گھوڑ سوار، کچھ شتر سوار اور باقی پیدل تھے۔ اس مخفی پیش قدمی میں، آپؐ مکہ جانے والے معروف راستوں سے ہٹ کر اس طرح جنوب کی طرف آگے بڑھے کہ آخری پڑاؤ تک کسی سپاہی کو علم نہ تھا کہ آپؐ حنین یا طائف جاتے ہیں یا مکہ کو؟

راستے میں دوسرے مسلمان قبائل بھی شامل ہوتے گئے۔ اور جب لشکر فاران کے جنگل میں داخل ہوا تو مسلمانوں کی تعداد دس ہزار ہو گئی۔ اور اس طرح رسول اللہؐ کے حق میں تورات کی وہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ:-

"وہ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ فاران کی چوٹیوں سے جلوہ گر ہوگا۔"

جحفہ مقام پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ابن حارث آپؐ کو ملا۔ حضور کے بچپن کا یہ ہم عمر ساتھی دعویٔ نبوت کے بعد آپؐ کا سخت دشمن ہو گیا تھا۔ اور آپؐ کے خلاف گندے اشعار کہتا رہا۔ اب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامنِ رحمت میں آیا تو آپؐ نے اسے معاف کر دیا۔ اس موقعہ پر اس نے کچھ اشعار کہے۔ ایک شعر کا مطلب تھا:-

"مجھے اس پاک وجود کے ذریعہ ہدایت نصیب ہوئی جسے میں نے دھتکار کر رد کر دیا تھا اور دشمنی میں اس کا پیچھا کیا تھا۔"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا اور بڑے درد سے فرمایا۔ تم نے ہی مجھے دھتکارا تھا۔ اور دوستی کا بھی خیال نہیں کیا تھا۔

حضرات! سچوں اور خداوالوں کے ساتھ دنیا کا یہی سلوک اور دستور رہا ہے۔ ان کی قسمت میں دنیا کی طرف سے دشمنی اور دھتکار اور لعنت و ملامت ہے لیکن ان کی طرف سے ہمیشہ صبر و استقامت کے نمونے ہی ظاہر ہوتے ہیں۔

پس اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے غلامو! اگر آج پھر کوئی تمہارے ساتھ یہ سلوک روا رکھتا ہے تو تم دلگیر مت ہو بلکہ خوش ہو اور خوشی سے اچھلو۔ کہ آج اسوۂ محمدیؐ کے یہ نمونے دکھانے کے لئے خدا کی تقدیر نے تمہیں چنا ہے۔ پس اے رحمۃ للعالمین کے ماننے والو! جاؤ اور نفرتوں کی آندھیوں میں جا کر یہ اعلان کر دو:-

"محبت سب کے لئے
نفرت کسی سے نہیں۔"

مکہ کے قریب پڑاؤ:

سفر کے آٹھویں دن دس ہزار قدوسیوں کا یہ لشکر مکہ سے صرف ایک دن کے فاصلہ پر مرّ الظہران میں خیمہ زن ہوتا ہے۔ مرّ الظہران کے جنگل نے آقاؐ کی غلاموں کے ساتھ بے تکلفی کے ایسے پیارے منظر دیکھے کہ آج کی مہذب دنیا سالارِ فوج کی اپنے سپاہیوں کے ساتھ، ایسی بے تکلفی کا تصور ہی نہیں کر سکتی۔

صحابہ کرامؓ درختوں سے بیلوں اتار کر کھانے لگے۔ رسول کریمؐ اپنے صحابہؓ کو پیار سے فرماتے۔

"دیکھو کالی کالی بیلوں توڑنا وہ زیادہ میٹھی ہوتی ہیں۔"

صحابہؓ نے عرض کی کہ

"حضور! آپ کو کیسے پتہ ہے کیا آپ نے بھی کبھی جنگل میں بکریاں چرائی ہیں؟"

فرمایا:-

"ہاں میں نے بکریاں بھی چرائی ہیں اور نبی بھی چرواہے ہی ہوتے ہیں۔"

حضرت عبداللہؓ بن مسعود اپنے چھریرے بدن اور پتلی ٹانگوں کی وجہ سے پھرتی سے درختوں پر چڑھ جاتے اور بیلوں اتار لیتے بعض صحابہؓ ان کی پتلی ٹانگوں کا مذاق اڑانے لگے جب آپؐ نے دیکھا کہ مذاق استہزاء کا رنگ اختیار کرنے لگا ہے تو اپنے اس صحابی کے لئے آپؐ کو غیرت آئی۔ فرمایا:-

"اس کی سوکھی ہوئی ٹانگوں کو حقارت سے مت دیکھو۔ اللہ کے نزدیک یہ بہت وزنی ہیں۔"

عبداللہؓ بن مسعود کچی ہوئی بھالی کالی بیلوں اپنے آقاؐ کی خدمت میں پیش کرتے۔

اب لشکرِ اسلام قریش کے سر پر پہنچ چکا تھا اور ان کو خبر تک نہ تھی۔ اس مخفی اور اچانک پیشقدمی میں بھی رحمت رسولؐ کا یہ پہلو غالب تھا کہ انسانی جانیں ضائع ہونے سے بچ جائیں اور حرم پاک کشت و خون سے محفوظ رہے اور قریش مزاحمت کے لئے تیار نہ ہو سکیں۔

اب وقت تھا کہ مکہ پر اس لشکر کے اچانک چڑھ آنے سے قریش کو حیران کیا جائے۔

چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خداداد فراست سے یہ منصوبہ بنایا کہ صحابہ مختلف ٹیلوں پر بکھر جائیں اور ہر صحابی آگ کا الاؤ روشن کرے۔ اس طرح ۱۰ رمضان کی رات دس ہزار آگیں روشن ہو کر مرّ الظہران کے ٹیلوں پر ہیبتناک منظر پیش کرنے لگیں۔

ابوسفیان کی معافی:

ابوسفیان اور اس کے ساتھی رات کو گشت پر نکلے تو یہ ان گنت روشنیاں دیکھ کر حیران و ششدر رہ گئے۔ وہ ابھی یہ اندازے لگا رہے تھے کہ یہ کس کا لشکر ہے کہ مسلمانوں کے گشتی دستے نے ان کو پکڑ لیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ اس موقع پر حضرت عمرؓ نے دشمن اسلام ابوسفیان کو قتل کرنا چاہا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو اس کے لئے پہلے سے امن کا اعلان کر چکے تھے۔ کہا ابوسفیان کسی کو ملے تو اسے کچھ نہ کہا جائے۔ یہ آپؐ کی طرف سے ابوسفیان کی ان مصالحانہ کوششوں کا احترام تھا جو اس نے معاہدہ شکنی کے خوف سے مدینہ آکر چالاکی سے کی تھیں اور ان کی کوئی قیمت نہ تھی۔ لیکن آپؐ کی رحمت بھی تو بہانے ڈھونڈتی تھی۔

صبح جب ابوسفیان دوبارہ آپؐ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا:-

"ابوسفیان! کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ تم گواہی دو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

اس نے کہا۔ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان آپؐ نہایت حلیم۔ شریف اور صلہ رحمی کرنے والے ہیں اگر خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو وہ ضرور ہماری مدد کرتا۔ البتہ آپؐ کی رسالت کے قبول کرنے میں ابھی کچھ تامل ہے۔

حضرت عباسؓ کو ارشاد ہوا کہ جب اسلامی لشکر مکہ کی جانب روانہ ہو تو ابوسفیان کو کسی بلند جگہ سے لشکر کی شان و شوکت کا نظارہ کروائیں۔ دس ہزار قدوسیوں کا لشکر چلا۔ ہر امیر فوج جھنڈا بلند کئے اپنے دستہ سے آگے آگے تھا۔

کمانڈر کی معزولی اور اس پر احسان:

جب سعد بن عبادہؓ انصار مدینہ کے مسلح دستہ کو لے کر ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو جوش میں کہہ گئے:-

"الیوم یوم الملحمہ
الیوم تستحل الکعبہ"

آج جنگ و جدل کا دن ہے اور آج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کعبہ کی حرمت کا بھی لحاظ نہیں رکھا جائیگا۔
ابوسفیان نے رسول اللہؐ سے سعدؓ کی شکایت کردی۔ آپؐ نے فرمایا:-
"سعد نے غلط کہا ہے:-
"الیومَ یَومُ المَرحَمَہ
الیومَ تُعظَّمُ الکَعبَہ"
آج تو رحمتِ عام کا دن ہے
آج کعبہ کی عظمت قائم کرنے کا دن ہے"
پھر آپؐ نے اپنے اس کمانڈر کو معزول کر دیا کہ اس نے ایک ناروا بات کہہ کر ابوسفیان کا دل دکھایا ہے۔
لوگو! دیکھو، اس عظیم رسولؐ کے حوصلے کو دیکھو! آپ پیش قدمی کے وقت میں جرنیلوں کی معزولی کے تمام خطرات سے آگاہ ہوتے ہوئے فیصلہ کرتے ہیں کہ سعدؓ سے جھنڈا واپس لے لیا جائے۔ اور ہاں اس محسنِ اعظمؐ کے احسان پر بھی تو نظر کرو، کہ اسلام کی محبت کے جوش میں ایسا نعرہ بلند کرنے والے جرنیل۔ سعدؓ کا بھی آپؐ لحاظ رکھتے ہیں اور دوسرا حکم یہ دیتے ہیں کہ سعدؓ کی بجائے اس کے بیٹے قیسؓ کو کمانڈر مقرر کیا جاتا ہے۔
کیا کبھی جنگوں کی ہنگامہ خیزیوں میں بھی جذبات کا ایسا خیال رکھا گیا ہے؟
نہیں نہیں یہ صرف اس رحمۃ للعالمینؐ کا ہی خلقِ عظیم تھا جو سزاؤں میں بھی رحمت و شفقت اور احسان کا پہلو نکال لیتے تھے۔

عظمتِ اخلاق کا بلند ترین مینار:

حضرات! آپ فاتحینِ عالم کے اس دستور سے واقف ہوں گے جس کا نقشہ قرآن شریف میں یوں آیا ہے:-
"اِنَّ المُلُوکَ اِذَا دَخَلُوا
قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا
وَجَعَلُوْا اَعِزَّۃَ اَھْلِھَا
اَذِلَّۃً"
کہ شہروں میں داخلے کے وقت آبادیوں کو ویران، اور ان کے معزز مکینوں کو بے عزت اور ذلیل کر دیا جاتا ہے۔
لیکن رحمۃ للعالمینؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی عظیم ترین فتح کو بھی تو دیکھو جہاں آپؐ کی عظمتِ اخلاق کا سب سے بلند اور روشن ترین مینار ایستادہ ہے۔
جب دس ہزار قدوسیوں کا لشکر چاروں طرف سے شہر مکہ میں داخل ہوا تو قتل و غارت کا بازار گرم ہوا نہ قتلِ عام کی گرم بازاری، بلکہ امن و سلامتی کے شہنشاہ کی طرف سے یہ اعلان جاری ہوا کہ:-
"جو شخص مسجد حرام میں داخل ہو جائے گا اسے امان دی جائے گی، جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا اسے بھی امان دی جائے گی۔ جو ہتھیار پھینک دے گا اور اپنا دروازہ بند کر لے گا اسے بھی امان دی جائے گی۔ اور جو شخص بلالؓ کے جھنڈے کے نیچے آ جائے گا اسے بھی امان دی جائے گی۔"
ہمارے آقاؐ کا بلالؓ کے جھنڈے کو اس کا نشان قرار دینا۔ علم النفس کے لحاظ سے آپؐ کے اخلاقِ فاضلہ کی زبردست مثال ہے۔ کوئی وقت تھا جب مکہ کے لوگ بلالؓ کو سخت اذیتیں دیا کرتے تھے، اور مکہ کی گلیاں بلالؓ کے لئے ظلم و تشدد کی آماجگاہ تھیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوچا۔ آج بلالؓ کا دل انتقام کی طرف مائل ہوتا ہوگا اس وفادار ساتھی کا انتقام لینا بھی ضروری ہے۔ لیکن ہمارا انتقام بھی اسلام کی شان کے مطابق ہونا چاہیئے۔ پس آپؐ نے گردنیں کاٹ کر بلالؓ کا انتقام نہیں لیا۔ بلکہ بلالؓ جو کبھی مکہ کی گلیوں میں ذلت اور اذیت کا نشان رہ چکا تھا۔ آج نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اہل مکہ کے لئے امن کی علامت بنا دیا۔
بلالؓ کے دشمنوں کو بھی معاف کر دیا اور بلالؓ کے جذبات کا بھی خیال رکھا۔
وہ کیا عجیب منظر ہوگا جب بلالؓ یہ منادی کرتا ہوگا کہ:-
"اے مکہ والو! بلالی جھنڈے کے نیچے آ جاؤ۔ تمہیں امن دیا جائے گا۔"
اور یہ کتنا بڑا فخر ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو بخشا کہ اس پر ظلم کرنے والے اس کی پناہ میں آنے سے بخشے جائیں گے۔
یہ پاک نمونہ بلاشبہ شرفِ انسانی کے قیام کی زبردست عملی شہادت ہے۔
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں داخل ہوتے وقت اپنے جرنیلوں کو بھی حکم دیا۔ کہ کسی پر پہلے حملہ نہیں کرنا۔ آپؐ خود مکہ کی بالائی جانب سے شہر میں داخل ہوئے اور خالدین ولیدؓ کو مکہ کی زیریں جانب سے داخلے کا ارشاد فرمایا۔ جہاں عکرمہ بن ابوجہل اور اس کے ساتھیوں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ اس مزاحمت میں مسلمانوں کے دو آدمی شہید ہوئے اور قریش کے جو آدمی مارے گئے ان کی تعداد دس سے چوبیس تک بیان کی جاتی ہے۔
اگر کفار کی طرف سے مزاحمت نہ ہوتی تو یہ خون بھی نہ بہتا۔ (باقی)

گھوڑ سواری کا فن

ڈاکٹر مبشر احمد طاہر ڈی۔ وی۔ ایم ربوہ

گھوڑ سواری ایک فن ہے۔ اس سے لطف اندوز ہونے کے لئے اچھا گھوڑ سوار ہونا لازمی ہے۔ تاکہ دیکھنے والے اور آپ کا گھوڑا جس شان کا آپ سے تقاضا کرتے ہیں اس کی جھلک آپ میں نظر آئے۔ اس وقت گھوڑ سواری کے چند بنیادی اصول جو کہ نہ صرف بہترین سوار کے مقابلے کے لئے مددگار ہیں بلکہ آپ کے جسم کی حفاظت کے بھی ضامن ہیں درج کئے جا رہے ہیں:-
۱۔ جس طرح ہر سوار اپنا الگ مزاج رکھتا ہے بالکل اسی طرح ہر گھوڑے کا اپنا الگ مزاج ہوتا ہے۔ اس لئے جس گھوڑے پر سواری کے لئے آپ جا رہے ہیں اس کے مزاج (TEMPERAMENT) کو سمجھنا آپ کے لئے لازم ہے۔
۲۔ آپ میں خود اعتمادی ہونی چاہیئے۔ آپ کے دل میں گر جانے یا چوٹ لگ جانے کا خوف نہ ہو۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے گھوڑے کو اس قدر حسِ عطا کی ہے کہ خوف کی جو لہریں آپ کے دل میں پیدا ہو رہی ہیں۔ وہ آپ کے ہاتھ اور لگام کے واسطے سے گھوڑے کے جسم تک پہنچ رہی ہوتی ہیں۔
۳۔ گھوڑے پر سوار ہونے سے پہلے اسے تھپکی دیں پیار کریں۔
۴۔ گھوڑے پر سوار ہوتے وقت بائیں پاؤں کو پہلے رکاب میں ڈالیں دائیں ہاتھ کو کاٹھی کی پشت (CANTLE) پر رکھ کر اس طرح جمپ لے کر سوار ہوں کہ آپ کے جسم کا کوئی حصہ گھوڑے کی پشت کو نہ چھوئے۔
۵۔ سوار ہونے کے بعد سوار کا جسم معمولی سا آگے کو جھکا ہو۔ جسم نہ زیادہ ڈھیلا ہو اور نہ ہی زیادہ تنا ہوا۔
۶۔ سوار کی ٹانگیں نیچے کو گھوڑے کے جسم کے تقریباً متوازی لٹکی ہونی چاہئیں۔ پاؤں کی ایڑیاں ٹو (TOE) کی نسبت نیچی ہونی چاہئیں۔
۷۔ لگام کو بائیں ہاتھ میں پکڑیں اور دائیں ہاتھ کو سوار کے جسم کے متوازی نیچے کی طرف لٹکا ہونا چاہیئے۔ دائیں ہاتھ کی کہنی باہر کی جانب نکلی ہوئی نہ ہو اور نہ ہی گھوڑے کی چال کے ساتھ اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر حرکت کر رہا ہو۔
۸۔ لگام کو بائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑیں کہ گھوڑے کے لئے احکام سوار کی انگلیوں اور کلائی سے لگام کے ذریعے گھوڑے کے منہ تک پہنچیں نہ کہ سوار کے کندھے کے جھٹکے سے
۹۔ لگام پر ہاتھ کا دباؤ مستقل طور پر ایک جیسا نہ ہو بلکہ کبھی کم اور کبھی زیادہ کرتے رہنا چاہیئے۔
۱۰۔ گھوڑے سے اترتے وقت آپ کا چہرہ گھوڑے کے جسم کی جانب ہونا چاہیئے تاکہ آپ آسانی سے گھوڑے کی دونوں جانب آگے اور پیچھے دیکھ سکیں۔ آپ کے بائیں ہاتھ میں لگام اور بایاں پاؤں اس وقت تک رکاب میں رہے جب تک دایاں پاؤں زمین کو چھو نہیں جاتا۔
۱۱۔ اگر آپ کا گھوڑا گرم مزاج ہو یا پھر آپ کسی مشکل کام کے لئے اسے دوڑا رہے ہیں تو پھر رکابیں معمول سے کچھ چھوٹی کر لینی چاہئیں تاکہ اسے کنٹرول کرنے میں آسانی رہے۔

(منجانب ورلڈ احمدیہ وٹرنری ایسوسی ایشن۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرا چھوٹا بیٹا شہباز قیصر عرصہ ۲½ سال سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ جب پیدا ہوا تو اس کے گلے کے گلینڈز (GLANDS) نہیں تھے جس وجہ سے بچہ ابھی تک نہ ہی باتیں کر رہا ہے اور نہ ہی چل رہا ہے۔ علاج جاری ہے تمام احباب جماعت افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دعا کی خصوصی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے خاص فضل سے بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
(عبدالباسط قیصر ڈیسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزی وفد کا کامیاب دورۂ ماریشس

- تین خوبصورت اور شاندار مساجد کا افتتاح
- گورنر جنرل آف ماریشس سے ملاقات اور قرآن شریف کا تحفہ
- برانچز کا دورہ
- احبابِ جماعت سے ملاقات
- جلسہ سالانہ میں شرکت
- دنیا کے کنارے پر سلسلہ کے لٹریچر کی پیش کش

مرتبہ مکرم رفیق احمد جاوید : مبلغ ماریشس

گذشتہ سال سپین میں مسجد بشارت کے افتتاح کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ جن ممالک میں حضور کا مستقبل قریب میں جانا ممکن نہ ہوگا وہاں حضور کے نمائندہ وفود دورہ پر جائیں گے۔ یہ وفود جماعت کی تربیتی، تعلیمی اور تبلیغی مساعی کا جائزہ لیں گے اور جماعتی ترقی کے پروگرام کو بہتر بنانے اور غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے جماعتوں کے باہمی مشورہ کے ساتھ کام میں تیزی اور وسعت پیدا کریں گے۔

اس پروگرام کے تحت مرکز کی طرف سے مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل پر مشتمل وفد بیس روزہ دورے پر مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۸۳ء کو کینیا سے ہوتا ہوا ماریشس پہنچا۔ جہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے کثیر احباب، مبلغین کرام اور نیشنل پریذیڈنٹ صاحب وفد کے استقبال کے لئے ائیرپورٹ پر موجود تھے۔ وی آئی پی لاؤنج میں داخل ہونے سے پہلے مکرم قریشی محمد افضل صاحب امیر ماریشس مشن اور مکرم موسیٰ تیجو صاحب نیشنل پریذیڈنٹ نے آگے بڑھ کر مہمانوں کے گلے میں ہار پہنائے اور معانقہ کیا۔ جب وفد لاؤنج سے باہر آیا تو ائیرپورٹ پر استقبال کے لئے آئے ہوئے احباب نے وفد کو خوش آمدید کہا اور مصافحہ اور معانقہ کیا۔ احباب سے ملاقات سے فارغ ہو کر وفد اور احباب کئی کاروں پر قافلہ کی صورت میں مرکزی مشن ہاؤس واقع روزہل کی طرف روانہ ہوا۔ روزہل ائیرپورٹ سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ "دارالسلام" مرکزی جامع مسجد کو رنگا رنگ جھنڈیوں اور خوش آمدید والے بینرز سے سجایا گیا تھا اور دارالسلام کے گیٹ کے دونوں جانب لوائے احمدیت اور قومی پرچم لہراتے ہوئے عجیب بہار دے رہے تھے۔

استقبالیہ

اسی روز بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے وفد کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا گیا۔ استقبالیہ تقریب کا اجلاس زیر صدارت مکرم موسیٰ تیجو صاحب نیشنل پریذیڈنٹ صاحب منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے اپنی اور جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے وفد کو خوش آمدید کہا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فیصلہ پر خوشی کا اظہار کیا اور جذبات تشکر پیش کرتے ہوئے کہا کہ جماعت ماریشس کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ مرکزِ سلسلہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کے نمائندے ہمارے پاس تشریف لائے ہیں۔ اور ہم اس دن کے بے چینی سے منتظر ہیں جب ہمارے آقا، ہمارے محبوب خلیفہ، ہمارے پیارے امام ارضِ ماریشس کو اپنی قدم بوسی کا شرف بخشیں گے۔ مکرم پریذیڈنٹ صاحب نے وفد کی معرفت اپنا اور جماعت احمدیہ ماریشس کا محبت بھرا، عقیدت مندانہ نذرانہ سلام حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ اور جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی محبت و عقیدت کے اظہار کے ساتھ نظامِ خلافت کی غیر مشروط اطاعت اور وفاداری کا اظہار کیا اور دعا کی کہ مولیٰ کریم ہمارے پیارے امام کو صحت والی عمرِ دراز عطا کرے اور حضور کی راہنمائی اور قیادت میں اسلام واحمدیت کو بیمثال ترقی عطا کرے۔

مکرم پریذیڈنٹ صاحب کے ان کلمات کے بعد مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیرِ وفد نے احباب جماعت سے خطاب کیا۔ آپ نے اپنی آمد کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ان وفود سے منشاء یہ ہے، بیرونی جماعتوں کی تربیتی اور تعلیمی حالت کا جائزہ لیا جائے اور تبلیغی کام کو زیادہ منظم اور فعال بنایا جائے۔ اور حضور کی خواہش ہے کہ ہر احمدی داعی الی اللہ بنے۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف کا انگریزی میں یہ خطاب تقریباً نصف گھنٹہ تک جاری رہا اور اجتماعی دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

خطبہ جمعہ

مورخہ ۲۳ ستمبر کو مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر وفد نے مرکزی مسجد "دارالسلام" میں نماز جمعہ پڑھائی اور انگریزی میں خطبہ ارشاد فرمایا۔

خدام الاحمدیہ سے خطاب

مورخہ ۲۳ ستمبر ہی کو بعد نماز مغرب مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے خدام الاحمدیہ روزہل اور QUATRE BORNES برانچ کے خدام سے خطاب کیا۔ یہ اجلاس بعد مغرب و عشاء منعقد ہوا۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے ان کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور حضور کی اس خواہش کا اظہار کیا کہ سب احمدی داعی الی اللہ بن جاویں۔

فنکس برانچ PHOENIX کا دورہ

۲۵ ستمبر کو فنکس برانچ کی طرف سے وفد کے اعزاز میں استقبالیہ کا اہتمام تھا۔ یہ استقبالیہ اجلاس ۱۵-۴ سوا چار بجے بعد نماز عصر شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ابو طالب کالو صاحب پریذیڈنٹ برانچ نے ایڈریس پیش کیا اور ماریشس میں جماعت کے ابتدائی دور کا ذکر کیا۔ کیونکہ ابتدائی احمدی مکرم محمد عظیم سلطان غوث صاحب یہیں کے رہنے والے تھے۔ ایڈریس کے جواب میں مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر وفد نے حاضرین سے خطاب کیا اور احباب کو ابتدائی احمدیوں کی قربانیوں کو آگے بڑھانے کی تلقین کی۔ اور احمدیت کے پیغام کو ہر ممکن ذرائع سے دوسروں تک پہنچانے کی نصیحت کی۔ استقبالیہ تقریب کا آخری حصہ احبابِ جماعت کے ساتھ ملاقات تھی۔ یاد رہے کہ اس برانچ میں ہماری نہایت خوبصورت مسجد مین روڈ پر واقع ہے۔ بہت خوبصورت ڈیزائن ہے اور مسجد فضل کے نام سے موسوم ہے۔ اور ساتھ ہمارے لوکل مبلغ کے لئے کوارٹر بھی ہے۔

انصاراللہ سے خطاب

مورخہ ۲۶ ستمبر کو مسجد دارالسلام میں انصاراللہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ یہ اجلاس زیر صدارت مکرم مبارک رمضان صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے تحریک جدید کی اہمیت کو بیان کیا اور بعدہٗ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے من انصاری الی اللہ کی روشنی میں انصار بھائیوں کو دین اسلام کے حقیقی انصار بننے کی تلقین کی۔ اور کیسٹس کے ذریعہ تبلیغ کے کام کو وسیع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور آپ نے جماعت احمدیہ ماریشس سے وعدہ فرمایا کہ اگر آپ لوگوں میں سے کوئی دوست جلسہ سالانہ پر ربوہ آئیں تو کراچی ضرور آئیں۔ جہاں میں ماریشس کے لئے اب تک کی ریکارڈ شدہ کیسٹ کا ایک سیٹ پیش کروں گا۔

افتتاح مسجد طارق

مورخہ ۲۷ ستمبر کو (GENTILLY) (زاں چلی) قصبہ میں مسجد طارق کا افتتاح مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس کا پس منظر کچھ اس طرح ہے کہ زاں چلی قصبہ میں جہاں ہندو، عیسائی، مسلمان اور تامل سب رہتے ہیں۔ اب تک کسی بھی مذہب کی کوئی عبادت گاہ نہ تھی۔ ہمارے احمدیوں کو نماز باجماعت خاص کر بچوں کی دینی تعلیم کی دقت تھی۔ تو ایک مناسب جگہ پر لیپ سٹرک ۹۵ ہزار روپے میں خریدی گئی اور پھر ۱۹۷۸ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر مکرم مولانا صدیق احمد صاحب منوّر نے جلسہ کے آخری اجلاس میں اس مسجد کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے چند منٹوں میں ایک لاکھ پچاس ہزار کے وعدہ جات دوستوں نے لکھوا دیئے۔ قربانی کے اس جذبہ نے آئے ہوئے غیر احمدی اور غیر مسلم مہمانوں کو حیران کر دیا۔ پھر اس مسجد کی تعمیر میں خدام الاحمدیہ نے بہت کام کیا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح نے مسجد بشارت کے سنگِ بنیاد کے موقع پر اس مسجد کا نام مسجد طارق رکھا۔ جس کا افتتاح مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے کیا۔ یاد رہے کہ ابھی تک نہ یہاں کوئی مندر ہے، نہ گرجا۔

دنیا کے بُت کدہ میں پہلا وہ گھر خدا کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس مسجد کے افتتاح کے موقع پر خدام نے مسجد کے صحن میں شامیانے لگوائے۔ اور خوب صورت جھنڈیوں سے صحن اور مسجد کو سجایا گیا۔ کلمہ طیبہ با ترجمہ کا بینر آویزاں تھا۔ افتتاحی تقریب میں قصبہ کے ہندو عامل، غیر از جماعت مسلمان بھائی اور عیسائی حضرات بھی حاضر تھے۔ اس کے علاوہ ایم۔ایل۔اے یعنی ممبر آف لیجسلیٹو اسمبلی اور وزیر برائے انڈسٹری اینڈ کوآپریٹو HON PILLAY نے شرکت کی۔ آپ تامل قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ تقریب زیر صدارت نیشنل پریذیڈنٹ صاحب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شیریں کلام بڑے مؤثر انداز میں ترنم سے سنایا۔ نظم کے بعد مکرم صدر صاحب برانچ نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور مسجد کی ضرورت کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ الحمد للہ خدا نے ہمیں یہ خوبصورت گھر عطا کر دیا ہے اور اس کی تعمیر کے ضمن میں مکرم سبحان کھیڑاں صاحب کی مساعی کا ذکر کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ ایڈریس کے بعد مکرم وزیر صاحب نے حاضرین سے مختصر خطاب کیا اور بتایا کہ ماریشس وہ خطۂ زمین ہے جہاں بہت ساری قومیں اور بہت مذہب پائے جاتے ہیں اور جہاں سب باہم اتفاق اور محبت سے رہتے ہیں۔ اور جہاں کی حکومت کا سلوک بھی رواداری کا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر جماعت کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم وزیر صاحب کے خطاب کے بعد مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے بھی مختصر اختتامی خطاب کیا اور اسلام میں مسجد کے مقام اور اس کی حیثیت کو واضح کیا۔ اس تقریب کو ٹیلی ویژن پر بھی دکھایا گیا۔ اجتماعی دعا کے بعد احباب کی خدمت میں مشروبات پیش کیے گئے۔

دورہ تغیولے (TRIOLET) برانچ

مورخہ ۲۸ ستمبر کو پروگرام کے مطابق وفد تغیولے جماعت کے دورہ پر گیا۔ یہ جماعت جزیرے کے شمال میں واقع ہے۔ یہاں پر بھی جماعت کی خوبصورت اور پختہ مسجد اور بچوں کا مکتب موجود ہے۔ احباب نے وفد کی آمد پر بے حد خوشی کا اظہار کیا اور وفد کو خوش آمدید کہا۔ نماز مغرب و عشاء مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے جمع کر کے پڑھائیں۔ استقبالیہ تقریب تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے نظم پیش کی۔ بعدہٗ مکرم حمید رام جیت صاحب نے اردو میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور وفد کی آمد کی خوشی میں گلاب کے پھولوں کے ہار وفد کی خدمت میں پیش کیے۔ وفد کی طرف سے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اور مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ اور آخر میں احباب کے علمی ذوق کے مطابق سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جس سے دوستوں نے خوب فائدہ اٹھایا۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے جوابات دیئے۔

(باقی)

درخواست ہائے دُعا

- پنجاب یونیورسٹی کے تحت ایم بی بی ایس فائنل ائر کے امتحانات عنقریب ہونے والے ہیں (حنیف احمد قمر علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور)
- مکرم رفیق احمد صاحب ناصر بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (مقبول احمد خالد کاہن صدر انجمن احمدیہ)
- مکرم مرزا جلیل احمد صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (منور احمد قیصر۔ باغبانپورہ لاہور)
- مکرم غلام محمد صاحب پٹواری آف نواں کوٹ جن کی ایک حادثہ میں دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئی تھیں۔ بہاولپور میں زیر علاج ہیں۔ (محمد یونس خالد۔ مربی سلسلہ نواں کوٹ)
- خاکسار ان دنوں مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہے۔ (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)
- عزیزم منظر احمد شہاب ایف اے کے امتحان میں کامیاب ہو گیا ہے۔ (سردار محمد شیلر ماسٹر گول بازار ربوہ)
- خاکسار مختلف جسمانی عوارض کا شکار ہے نیز بعض گھریلو پریشانیاں اور تفکرات بھی لاحق ہیں۔ (یحییٰ احمد کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ)
- مکرم زاہد منہاس صاحب راولپنڈی میں شدید بیمار ہیں۔ عنقریب آپریشن ہونے والا ہے (نوید احمد ابن عبد السلام اختر مرحوم)
- خاکسار کی والدہ بعارضہ لقوہ بیمار ہیں۔ (سیف اللہ باجوہ۔ ساہیوال)
- خاکسار کی بچی کے پاؤں کا آپریشن ہو گیا ہے (خواجہ منظور احمد۔ خواجہ کلاتھ ہاؤس ربوہ)

احباب ان سب احباب کے لئے دعا کریں!

(بقیہ: اداریہ صفحہ ۲)

اس کی بات نہ سنو) اور اپنے معبودوں کی پرستش پر مضبوطی سے قائم رہو۔ یہ (یعنی نزول قرآن کا دعویٰ) ایسی بات ہے کہ اس کے پیچھے کوئی منصوبہ کارفرما ہے۔ ہم نے اس قسم کی بات (کا ذکر اپنے سے پہلی قوم میں کبھی نہیں سنا۔ یہ محض ایک جھوٹ ہے کیا ہماری ساری قوم میں سے یہی اس قابل تھا کہ اس پر (وہ) کتاب نازل ہوتی (جس سے ساری قوموں نے شرف پانا تھا) حقیقت یہ ہے کہ انہیں میری طرف سے کتاب نازل ہونے میں ہی شبہ ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ انہوں نے ابھی (میرے) عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ (اس لئے دلیر ہو گئے ہیں)

ان آیات سے ظاہر ہے کہ کفار مکہ انہی بیمار ذہنیت اور تقسیمات کا شکار تھے جو سابقہ نافرمان قوموں کو اللہ تعالیٰ کے مبعوث کردہ ماموروں کی مخالفت پر ابھارتی رہی تھی۔ انہوں نے بھی اپنے آباء کے خود ساختہ مسلک کی بنا پر کسی دلیل کے بغیر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز پر کان دھرنے سے انکار کیا اور آپؐ کی لائی ہوئی ہدایت کو رد کر کے آپؐ کے خلاف طوفان بدتمیزی برپا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اول وہ اس وہم میں مبتلا تھے کہ اب کوئی ہدایت خدا کی طرف سے آ ہی نہیں سکتی۔ دوسرے انہیں یہ اعتراض تھا کہ اگر کوئی ہدایت آنی ہی تھی تو کسی اور شخص کے ذریعہ آتی۔ گویا ان کی نگاہ میں نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس عزت و شرف کے قابل نہ تھے۔ یہ بیمار ذہنیت ہی کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے آفتاب طلوع ہونے کے باوجود اپنی آنکھیں بند کر لیں اور یہ باور کرانا چاہا کہ نہ صرف یہ کہ آفتاب طلوع نہیں ہوا بلکہ کبھی طلوع ہو گا ہی نہیں اور اب ظلمت ہی چھائی رہے گی۔

کفار مکہ کی اس بیمار ذہنیت کا انجام بجز ہلاکت کے اور کیا ہو سکتا تھا۔ وہ اپنی کثرت تعداد اور قوت و اقتدار کے باوجود ناکام و نامراد اور خائب و خاسر ہوئے بغیر نہ رہے اور رفتہ رفتہ خدا وہ وقت لے آیا کہ اسلام نہ صرف یہ کہ عرب میں غالب آیا بلکہ معلومہ دنیا میں پھیلتا چلا گیا حتیٰ کہ یہ دنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں سے آباد نظر آنے لگی اور آج بھی کروڑوں کروڑ انسان آپؐ پر درود بھیج رہے ہیں۔ نافرمان قوموں کی بیمار ذہنیت کے لئے ہمیشہ ہی شکست مقدر ہوتی ہے اور ہمیشہ ہی قوموں کی اصلاح کے لئے خدا تعالیٰ کی جاری کردہ تقدیر پوری ہو کر رہتی ہے۔ دنیا اول دن سے ہی کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا (التوبہ آیت ۴۰) کا نظارہ کرتی چلی آ رہی ہے۔

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

دعا کی درخواست ہے۔

(احمد حسین ایاز
وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

- خاکسار کی اہلیہ محترمہ گزشتہ ایک ہفتہ سے بلڈ پریشر اور معدہ کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔۔

(نصر اللہ خان ناصر۔ مربی سلسلہ احمدیہ
اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

- میرے والد محترم حکیم غلام رسول صاحب معلم وقف جدید چک ۱۰۶ رحیم یار خان کو مورخہ ۲۲/۲/۸۴ کو ایک حادثہ کے نتیجہ میں سخت چوٹیں آئی تھیں۔ اب بفضل اللہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔ قارئین کرام کی خدمت میں محترم والد صاحب کی مکمل صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔

(حکیم طالب حسین کارکن وکالت مال اوّل
تحریک جدید۔ ربوہ)

- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۸۴ء بروز جمعرات بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "عطاء المحسن" تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔

(عبد الخالق شاد ناظم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ لاہور)

مطالبۂ تحریک جدید: "رخصت کے ایام خدمتِ دین کیلئے وقف کریں!"

قیادت تحریک جدید
انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۴۷۶

میں مظفر احمد خان درانی ولد محمد شریف صاحب درانی قوم درانی پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۸۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

نقد دو صد روپے طرف

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الجید

منظفر احمد خان درانی دارالعلوم شرقی ربوہ حال ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد نمبر ۱ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایڈیشنل منیجر جامعہ احمدیہ ربوہ

ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ

گواہ شد نمبر ۲ - حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل ۲۵۴۷۷

میں حافظ محمد ابراہیم شاہد ولد حاجی فتح محمد صاحب قوم اعوان پیشہ واقف زندگی عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۶۷ء ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۸۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ دس مرلہ کا پلاٹ نمبر ۲۰ دارالعلوم شرقی مالیتی بارہ ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ چھ صد روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الجید

حافظ محمد ابراہیم شاہد کوارٹر نمبر ۲ تحریک جدید ربوہ

گواہ شد نمبر ۱ بشارت احمد امروہی تاجر مبلغ سلسلہ

گواہ شد نمبر ۲ ملک بشارت احمد صاحب وصیت نمبر ۲۳۰۶۰ مکان نمبر ۱۷/۲ دارالرحمت غربی ربوہ

درخواستِ دعا

- برادرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب کی آنکھ کا اپریشن کامیاب ہوگیا ہے نیز بندش پیشاب کی بیماری میں بھی مبتلا ہیں۔

(چوہدری عبدالغنی ایڈووکیٹ جھنگ)

الفضل کی اشاعت دنیا کے قرار تک پہنچانے کی مہم

ہر مومن کا قدم

مومن کی یہ شان ہے کہ اس کا قدم قربانیوں میں آگے ہی آگے ہوتا ہے اس لئے جن احباب نے مستحقین کے نام الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ وہ از راہ کرم ایسے پرچوں کی مزید قیمت بھجوا کر مشکور فرمادیں تاکہ ان کے نام پرچہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے۔

ان کا یہ تعاون الفضل کی اشاعت بڑھانے میں عمدہ ثابت ہوگا

(مینجر الفضل ربوہ)

ولادت

- خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے ۲۲ فروری کو پہلے فرزند سے نوازا ہے جو مکرم ملک الطاف الرحمٰن صاحب کا پوتا، مکرم محمد حنیف نعیم صاحب کا نواسہ ہے۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے بچے کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کے لئے درخواست دعا ہے خدا تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور قرۃ العین بنائے۔

(ملک عنایت الرحمٰن ۳۸/۲۱ دارالنصر وسطی ربوہ حال کراچی)

- چوہدری نثار احمد صاحب کمیشن ایجنٹ صدر جماعت احمدیہ باندھی ضلع نواب شاہ کو مورخہ ۱۳/۲/۸۴ اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچہ کا نام "ابرار احمد" تجویز فرمایا ہے۔ یہ بچہ چوہدری عبدالحمید بھٹی آف بہوڑو کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب آف پھائیوالی کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین لمبی عمر والا اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنادے۔ آمین

(شریف احمد دیڑھوی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ باندھی ضلع نواب شاہ سندھ)

گمشدہ طلائی ہار:

مورخہ ۱۲/۲/۸۴ کو دارالعلوم غربی سے لجنہ ہال تک جاتے ہوئے ایک عدد طلائی ہار کہیں گر گیا ہے۔

جن صاحب کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر نقد انعام حاصل کریں۔

د شیخ نصیر الدین ولد شیخ ظہور الدین فون نمبر 559 دارالعلوم غربی ربوہ

دفاتر سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

(مینجر الفضل)

اعلان

ہمارے خاندان کے موجودہ افراد نے فیصلہ کیا ہے کہ ہمارے بزرگوں نواب محمد دین صاحب۔ چوہدری محمد حسین صاحب چوہدری غلام حسن صاحب۔ چوہدری غلام علی صاحب اور چوہدری غلام سرور صاحب باجوہ تلونڈی عنایت خاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے حالات زندگی مرتب کئے جائیں اس سلسلہ میں جو اصحاب کچھ حالات ارسال کرسکتے ہوں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج دیں۔ ممنون ہوں گا۔

چوہدری غلام اللہ باجوہ

معرفت النس منیر لمیٹڈ چنیوٹ جھنگ کراس شاہراہ قائداعظم۔ لاہور

ربوہ کے احباب متوجہ ہوں

ربوہ کے جو احباب -/۱۲۵ روپے سالانہ قیمت ادا کرکے خریدنا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی سالانہ قیمت پیشگی دفتر الفضل میں ادا فرمادیں اور ان کی خدمت میں روزانہ پرچہ اسی طرح بذریعہ ڈاک بھجوایا جائے گا جس طرح کہ دوسرے احباب کو -/۱۲۵ روپے سالانہ کے حساب سے بھجوایا جاتا ہے۔

(مینجر الفضل)

اطفال شجرکاری کے موسم میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں! (مہتمم اطفال محکومیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَدیانِ باطلہ میں تبلیغ اسلام سے تہلکہ مچادیں!

رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" کے بارے میں حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:۔

"اگر یہ دس ہزار کی تعداد میں دنیا کی تمام لائبریریوں میں جانا شروع ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں سال دو سال کے اندر تہلکہ پڑ جائے گا۔"

آپ کسی بھی لائبریری کا پتہ اور پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کر کے اس کارِ خیر میں حصّہ لے سکتے ہیں۔

مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ (ضلع جھنگ)

تحریکِ جدید کے سالِ نو کا تقاضا

وعدوں کو چالیس لاکھ روپیہ سے بھی زائد کیا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ نے نئے سال میں جس قدر تبلیغ و تربیت کے کام کو وسعت بخشی ہے اس کا تقاضا ہے کہ نئے سال کا چندہ کم از کم چالیس لاکھ روپیہ وصول ہو۔ اس لئے وعدہ جات کا چالیس لاکھ روپیہ سے تجاوز کرنا از بس ضروری ہے۔

ہر جماعت اہتمام فرمائے کہ نئے سال کے لئے وہ گذشتہ سال کی نسبت چالیس فی صد اضافہ بہر حال عمل میں لائے۔ الملتمس۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ

ایک نہایت اہم اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قریبی ساتھی جو وفات پا چکے ہیں کے حالات زندگی جمع کرانا مطلوب ہے۔ لہٰذا وہ احباب جو ایسے بزرگوں کی اولاد یا رشتہ دار ہوں یا ایسے اہل علم دوست جو ذاتی طور پر کسی بزرگ کے حالات زندگی کا علم رکھتے ہوں وہ پوری ذمہ داری کے ساتھ صحیح صحیح حالات لکھ کر نظارت ہذا میں ارسال کریں۔ کسی سے سنی ہوئی یا بیان کی ہوئی بات درج نہ کی جائے۔ صرف وہ حالات لکھے جائیں جو لکھنے والے کے ذاتی علم اور مشاہدہ میں آئے ہوں۔ اور جن پر ان کو حق الیقین ہو۔ لکھنے سے پہلے اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کر لی جائے کہ کوئی غیر صحیح بات ان کی قلم سے نہ لکھی جائے۔ (نظارت اصلاح وارشاد)

خدام الاحمدیہ کا دستور اساسی شائع ہو گیا ہے۔

خدام کے نئے ماہانہ کارگذاری رپورٹ فارم، لائحہ عمل اطفال اور مجلس خدام الاحمدیہ کا دستور اساسی اللہ تعالےٰ کے فضل سے شائع ہو گیا ہے۔ دستور اساسی کی قیمت ایک روپیہ فی کاپی مقرر کی گئی ہے۔ عہدیداران مزدرت کے مطابق مرکز سے حاصل کر سکتے ہیں۔ لائحہ عمل خدام بھی عنقریب شائع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریک جدید بیرون پاکستان کے وعدے

ساڑھے چھیالیس لاکھ روپے ہو گئے

بیرون پاکستان سے ملنے والی تازہ اطلاعات کے مطابق تحریک جدید سال نو کے وعدہ جات ساڑھے چھیالیس لاکھ روپے کے ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

ابھی بہت سی جماعتوں کے وعدوں کی اقساط آنا باقی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ تمام وعدہ کنندگان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ انہیں دائمی خوشیاں عطا فرمائے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

"حضور ایدہ اللہ کا پیغام" (بقیہ صفحہ اوّل)

تُو اے ہمارے رحمٰن اور رحیم خدا ہمیں اس ذمہ داری کو پورا کرنے کی توفیق بھی عطا فرما۔ اے حیّ وقیوم خدا! ہماری عاجزانہ دعائیں سُن اور ہمیں وہ قوت دکھا کہ دنیا ایک اور رنگ میں آ جائے۔ اور مصائب اور آلام اور تکالیف کے بادل چھٹ جائیں۔ اور تمام انسانیت سلامتی اور امن کے شہزادہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ اے ہمارے قادر خدا! ہمیں یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور ہماری دعائیں قبول کر کہ ہر طاقت اور قوت تجھ ہی کو ہے۔ والسّلام

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرّابع

(بشکریہ ہفت روزہ بدر قادیان ۹ر فروری ۱۹۸۴ء صـ۵)

اعلان گم شدگی

خاکسار کی کیمرہ کی ایک عدد فلم دار الضیافت سے ناصر ہوسٹل آتے ہوئے مورخہ ۱۳ یا ۱۴ جنوری کو کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی کو ملی ہو تو پہنچا دیں۔ جزاکم اللہ۔

اظہر حنیف (امریکہ)

کمرہ نمبر ۲۲ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ

دوسرا آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس صحت مرکزیہ کے زیر اہتمام ۵، ۶، ۷ اپریل کو آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ کبڈی کے تمام کھلاڑی اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ اپنی اپنی ٹیم کے اسماء پندرہ مارچ تک بھجوا دیں امراء اضلاع کی خدمت میں بھی خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (صدر کبڈی مجلس صحت مرکزیہ)

پک اینڈ پے؟

PICK AND PAY.

بہت جلد افتتاح

محمود احمد کھوکھر

ربوہ کی مشہور دوائی

ریح توڑ گولیاں

۴۰ گولی ۵/- روپے ۸۰ گولی ۱۰/- روپے

تیار کردہ: نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ

گولبازار ○ ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان

۵-۶-۷ مارچ

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے!

مینجر دواخانہ حکیم نظام جان

کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸

پیڈ پریس

کا عمدہ و دیدہ زیب کام

دستیاب ہے

پروپرائٹر: نعیم احمد کھوکھر

نعیم جنرل سٹور

مین بازار ○ شیخوپورہ